

# بنک مارک کی گہانی



نظم : ارسلان احمد -  
تصاویر اور ترجمہ : انبیہ عبدالرحمن قریشی -

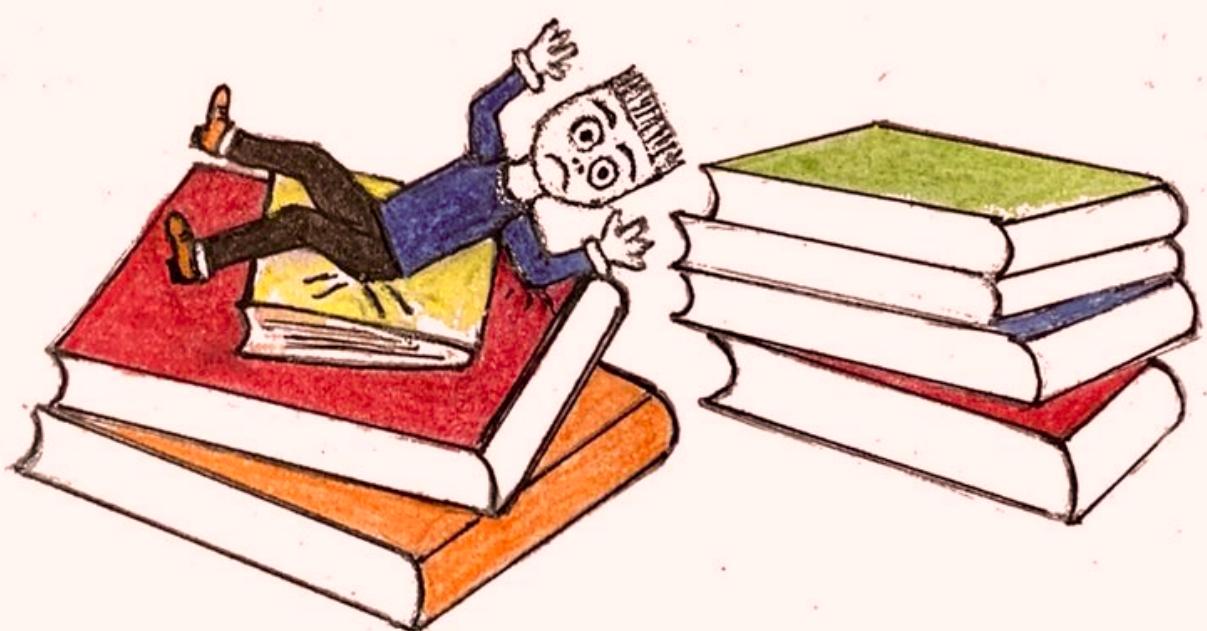
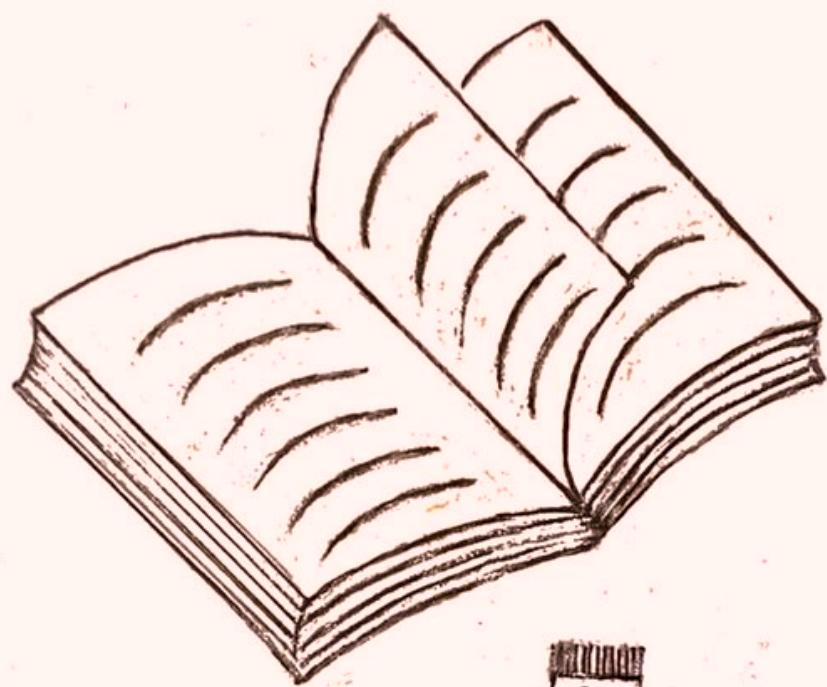
ایک دفعہ کا ذکر ہے :

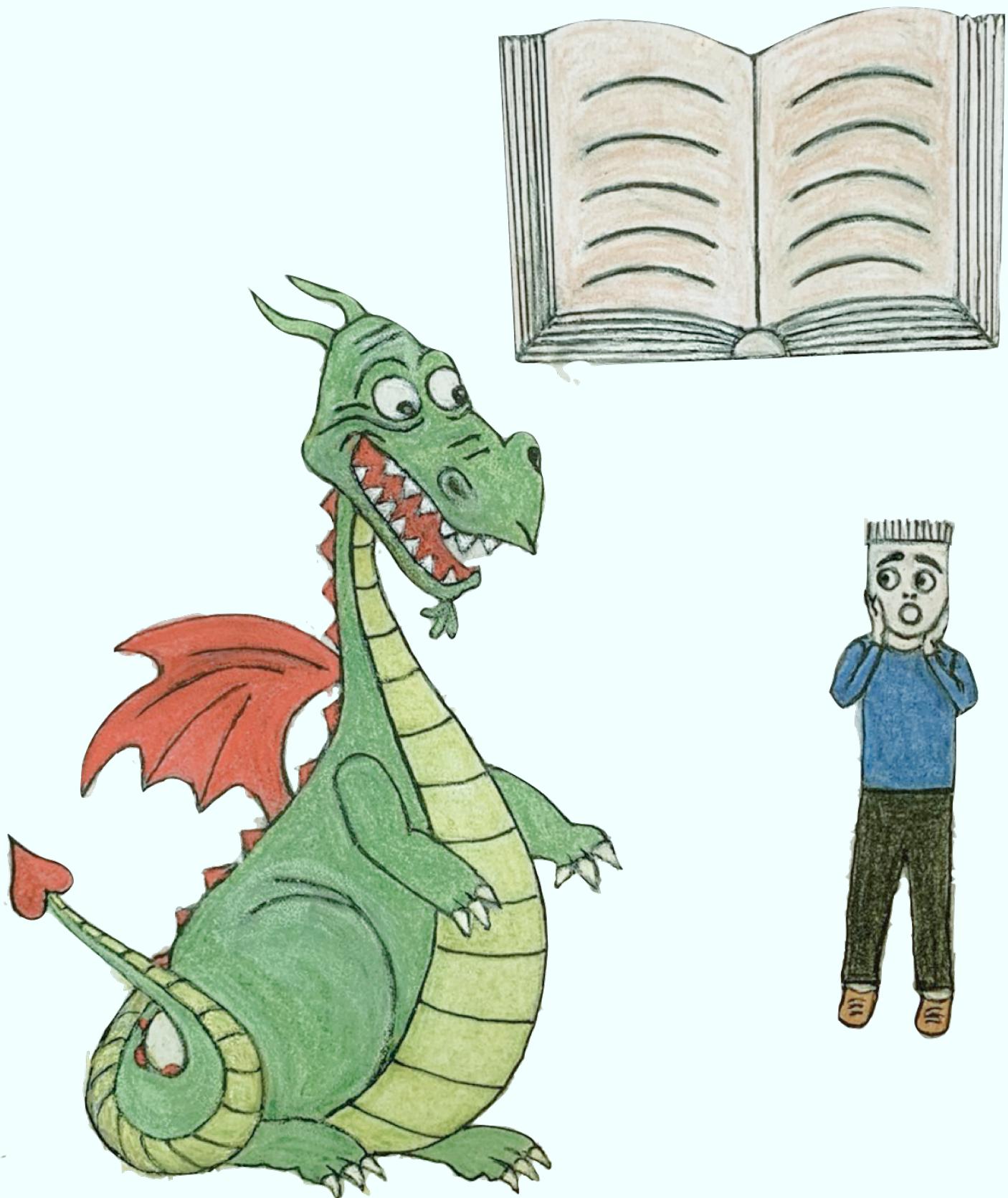
ایک بیک مارک اپنی کتاب سے گزر لیا

جب صفحہ پلٹا، لقہ دیکھنا بھول لیا۔

وہ نیچے گئے بہت سی کتابوں کے اوپر

جہاں وہ ایک ساتھ پڑی تھیں نیچے اوپر۔





وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اپنی کتاب کو پکارا

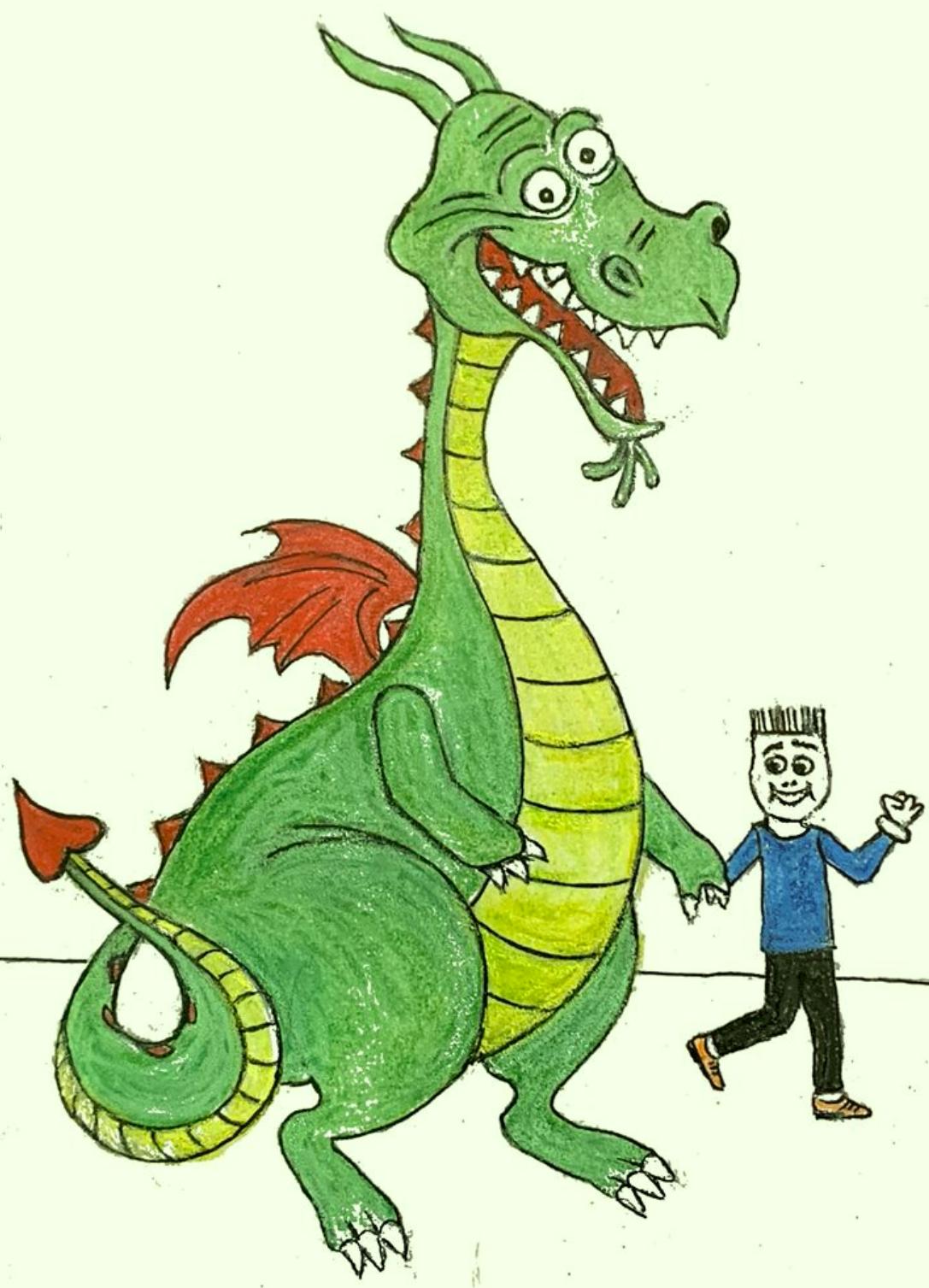
اُسے ڈھونڈا اور ڈھونڈا جب تک گیا وہ ہارا

ایک اور کتاب سُعلی اور اس میں سے ایک ڈریگن کو دا

بک مارک نے چینچ ماری اور اس کا دل دھڑکا۔

ڈریگن نے کہا "مت ڈرو چھوٹے والے  
ہم تمہاری کتاب ڈھونڈیں گے مزاکرتے ہوئے"

یا تھوڑی میں یا تھے ڈالے وہ دونوں اچھلتے کو دتے  
پہنچے پاس ایک بہت ہی عجیب میوزک بنیڈ کے۔

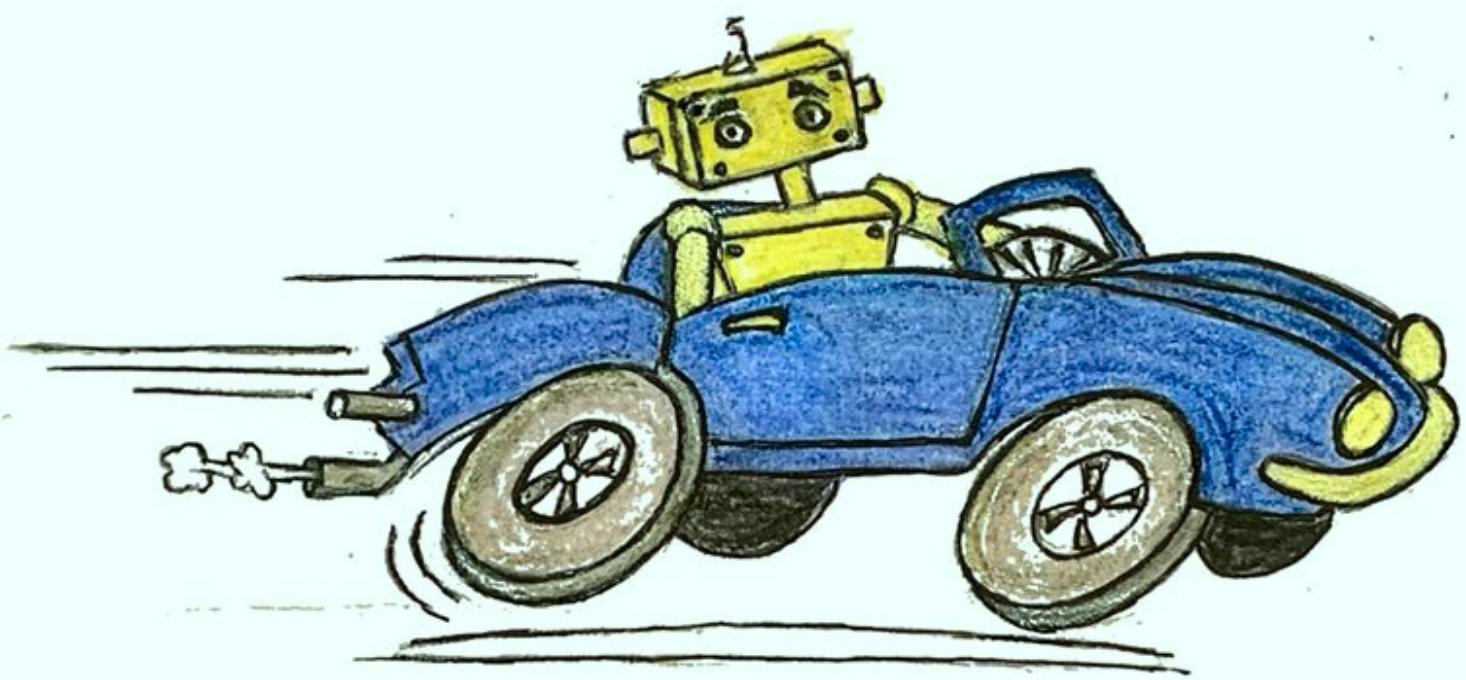




چار اجنبی مخلوق کے لوگ بجا رہے  
ایک دھن تھے۔

اور چاروں اس دھن میں جھومتے ہوئے  
مگن تھے۔

آگے جاتے ہوئے، انہوں نے ایک  
روبوٹ کو سپورٹس کار میں دیکھا  
وہ تیزی سے ان کے پاس سے گزرा۔  
شاید جلدی میں تھا۔





پھر انہوں نے دو جادوگروں کو لڑتے ہوئے  
دیکھا -

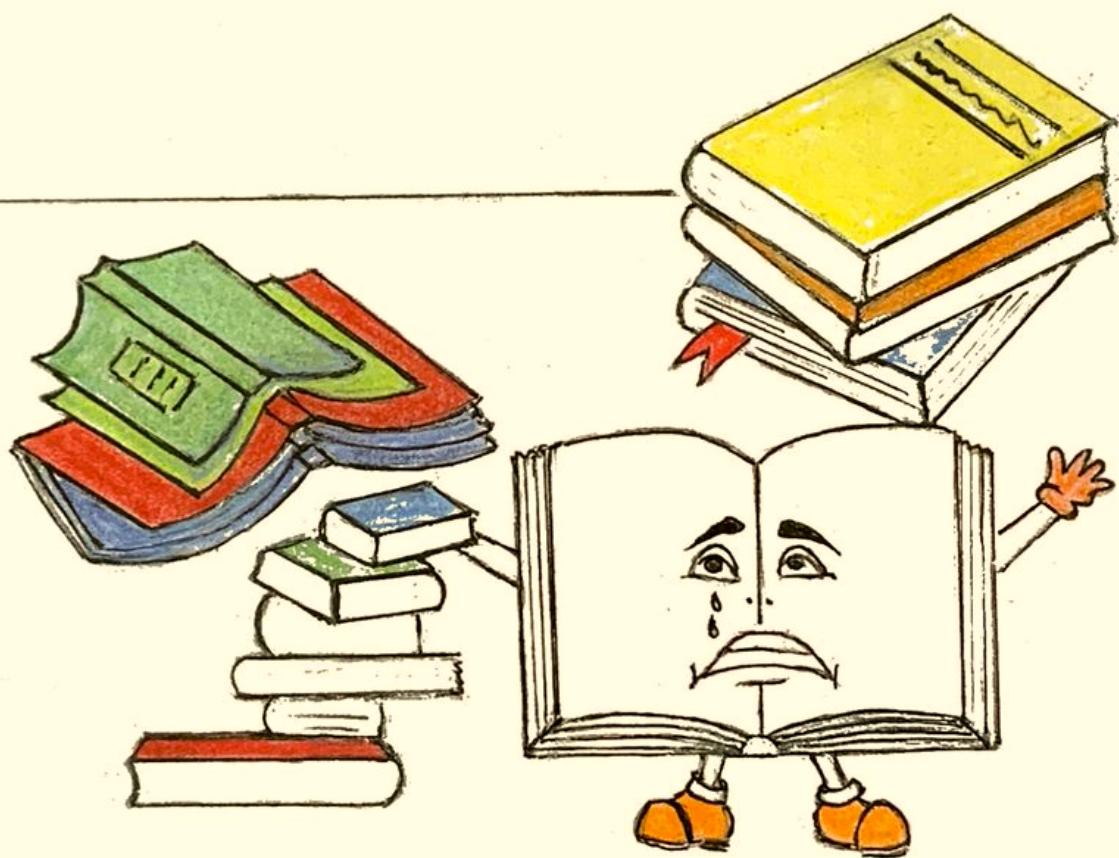
اپنی چھڑیاں پلا پلا کر لوگوں کو حیران  
کرتے ہوئے دیکھا -

آخر کار وہ دولوں کتابوں والے ڈھیر کے  
کونے پر آئے ۔

بک مارک سمجھا کہ اس کی ممکنیت ختم  
ہونے کو ہے ۔

جبیسے سوچا تھا اس نے زمین کو دیکھتے ہوئے

اس کی کتاب دوست شور مچا کر اسے پکار  
رہی تھی روتے ہوئے ۔





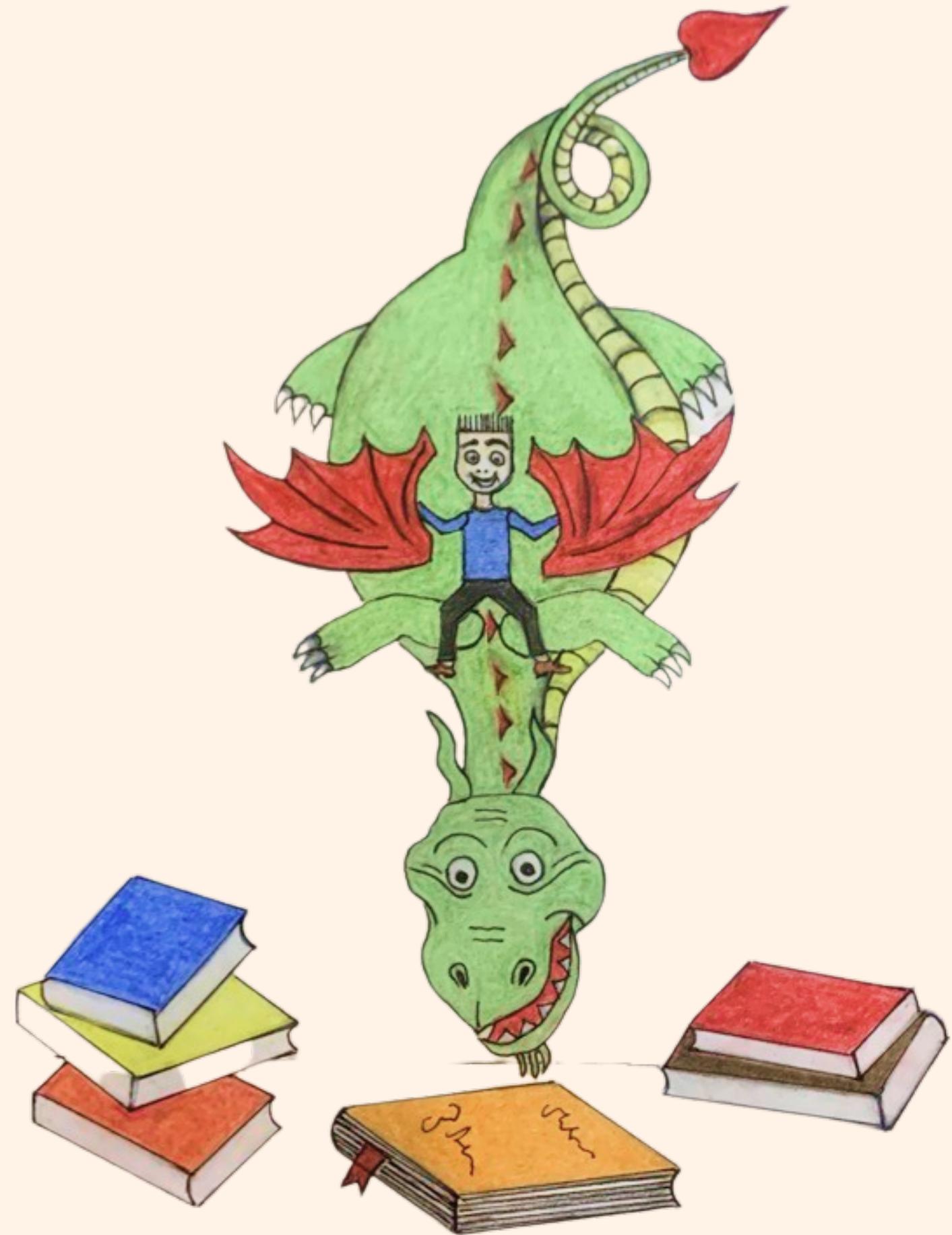
ڈریگن نے کہا ”میرے دوست، میری کمر پر  
کو دکھ آ جا۔“

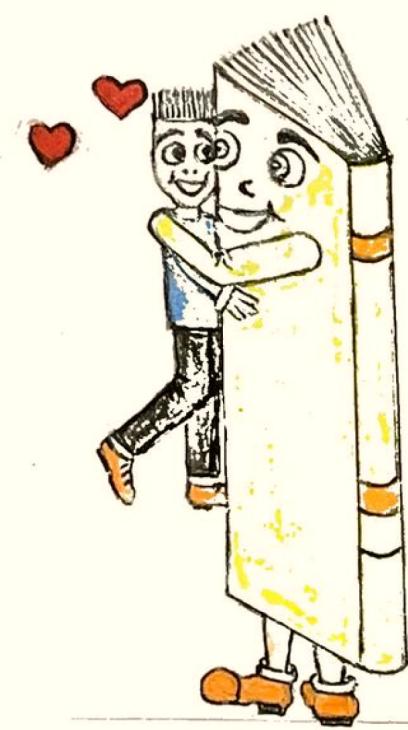
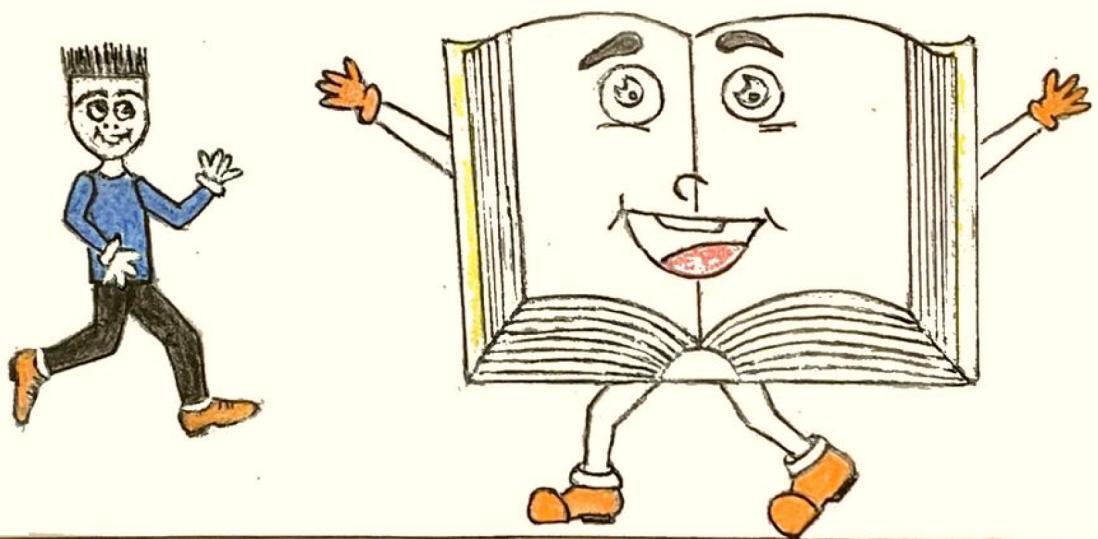
وہ خوشی سے اُس کی کمر پر کو دا، اور پھٹی  
پر گرتے گرتے بچا -

اب حفاظت سے بیٹھ کر ڈریگن کی کمر پر  
وہ دونوں آئے۔

نیچے اڑتے ہوئے ڈھیں پر کتابوں کے۔

وہ دولف ایک زور دار دھماکے سے اُترے  
بالقلل اپنی کتاب دوست کے پاس وہ گرے



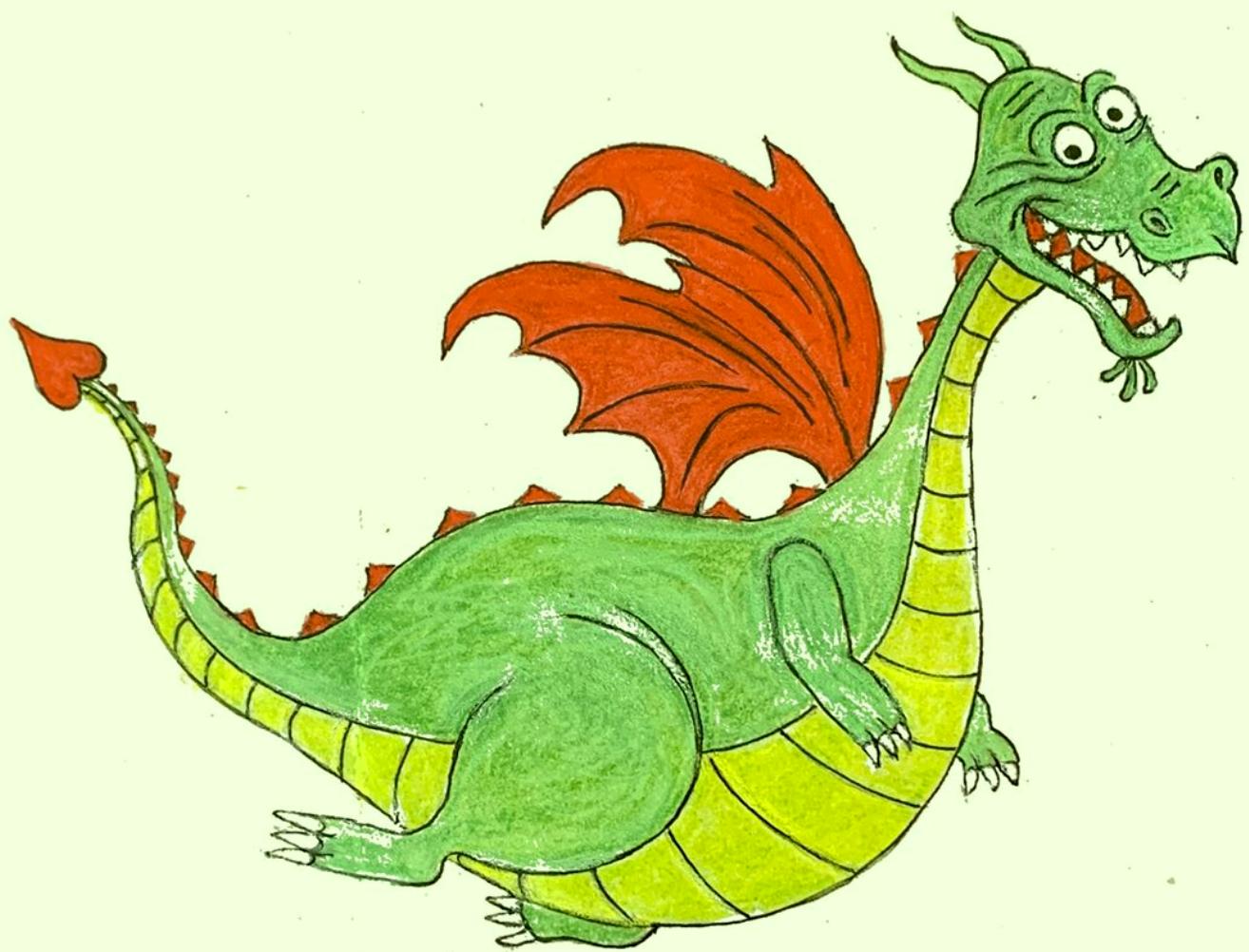


بک مارک اور کتاب ایک دہرے کی طرف دوڑ رہے

وہ دلوں ٹھلٹھل میں اور ان کے دل دھڑک رہے۔

ڈریگن اڑ گیا اُن دلوں کو "بائے" کہتے ہوئے ۔

اب سے بک مارک اپنی آنکھیں کھول کر چلے گا  
کہیں بھی جاتے ہوئے ۔





# بکسر پبلشرز

© جمله حقوق محفوظ بین 2022